سوال

(385)وساوس اور فضول خیالات کا حل

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگرایک مسلمان کوکثرت نسیان کا عارضہ ہو تو وہ اس وقت کونسی دعا پڑھے جب اسے وسوسے اور فضول خیالات آرہے ہوں اور دل تنگ ہورہا ہو؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی ایسی دعا مروی ہے جو ان عوارض میں مبتلا شخص پڑھ سکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے اور اعوذ باللہ پڑھے۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(یَأْتِی الشَّیْطٰنُ اَحَدُکُمْ فَیَقُولُ : مَنْ خَلَقَ کَذَا مَنْ خَلَقَ کَذَا حَتَّی یَقُولُ مَنْ خَلَقَ رَبَّکَ فَاِذَا بَلَغَہٗ فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ وَلْیَنْتَہِ)

''شیطان آدمی کے پاس آکر کہتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ حتیٰ کہ کہتا ہے ''تیرے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب وہ اس حد تک پہنچ جائے تو چاہئے کہ اللہ کی پناہ مانگے اور (مزید سوچنے سے) رک جائے۔''

صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں ''وہ کہے آمنت باللہ میں اللہ پر ایمان لایا۔'' امام مسلم نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: ''یا رسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان رکاوٹ بن جاتا ہے اور مجھ پر نماز خلط ملط کر دیتا ہے۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(ذَاکَ الشَّیْطَانُ یُقَالُ لَہٗ خِنْزَبٌ فَاِذَا وَجَدْتَّہٗ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْہُ وَاتْفُلْ عَنْ یَسَارِکَ ثَلَاثًا)

''یہ ایک شیطان ہے جسے خنزب کہتے ہیں'جب تو اسے پائے تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ اور دائیں طرف تین بار تھتکا دے۔''

عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''میں نے یہ کام کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔'' (صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۲۰۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ